بذریعه منه دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادویات

- دیباچه
- بذریعه منه دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادوِیات کے درجات
- عمومی ضمنی اثرات اور بذریعه منه دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادوِیات کی احتیاطی تدابیر
- بذریعه منه دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادوِیات لینے کے بارے میں عمومی مشوره
- اپنے ڈاکٹر سے بات چیت
- اینٹی پروٹوزوول ادویات کی سٹوریج
- سفر سے متعلق پروٹوزوول بیماریوں کے بارے میں مزید معلومات

دیباچه

اینٹی پروٹوزوول ادوِیات پروٹوزوا کی وجه سے ہونے والے انفیکشن کے علاج کے لیے دوا کی ایک قسم ہیں، جو که واحد خلیاتی حیاتیات ہوتے ہیں۔ پروٹوزوول انفیکشن پوری دنیا میں پائے جاتے ہیں اور افریقه اور جنوب مشرقی ایشیاء جیسے کچھ خطوں میں مرض اور موت کی ایک بڑی وجه ہیں۔ عام قسم کے پروٹوزوول انفیکشن اور اس سے وابسته علامات یه ہیں:

1. ملیریا - یه دنیا کے مرطوبی اور نیم مرطوبی علاقوں میں متاثره مچھروں کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ علامات میں بخار، سردی، پسینه آنا، سر درد، پٹھوں میں درد، الٹی اور اسہال شامل ہیں۔ اس بیماری کے انتہائی سنگین نتائج میں ذہنی الجھنیں، جھٹکے اور خون اور گردے کے مختلف امراض شامل ہیں۔ انفیکشن کے 24 گھنٹوں کے اندر یه کبھی کبھار موت کا سبب بن سکتے ہیں۔

2. جیارڈیاسس - یه ایک آنتوں کا انفیکشن ہے، جو عموما ان علاقوں میں پایا جاتا ہے جہاں صفائی کا انتظام اور غیر محفوظ پانی ہوتا ہے۔ آلوده پانی پینے، آلوده کھانا کھا کر یا متاثره شخص سے رابطے کے ذریعے انفیکشن ہوتا ہے۔ اسہال جیارڈیاسس کی سب سے عام علامت ہے۔ دیگر علامات میں پیٹ درد، اپھاره، متلی اور پیٹ میں گیس ہونا شامل ہیں۔

3. ٹریکوموناِیاسس - یه ایک پروٹوزوول انفیکشن ہے جو جنسی رابطے کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ خواتین اندام نہانی میں خارش اوراندام نہانی سے بدبودار زرد مواد کے اخراج کا سامنا کر سکتی ہیں۔ عام طور پر مردوں میں کوئی علامات نہیں ہوتی ہیں، حالانکه کبھی کبھار ان میں دردناک پیشاب اور پیشاب کی نالی سے پیپ خارج ہونا شامل ہے۔

بذریعه منه دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادوِیات کی اقسام

عام طور پر استعمال شده بذریعه منه دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادویات کی عمومی طور پر دو

اہم گروہوں میں درجہ بندی کی جا سکتی ہے: اینٹی ملیریل ادویات اور متفرق اینٹی پروٹوزوولز۔ اینٹی پروٹوزوولز کے طور ان کے استعمال کے علاوہ، ان میں سے کچھ جیسا کہ میٹرونیڈازول اور ڈوکسیسائکلین بیکٹیریل انفیکشنز کے علاج کے لیے بھی استعمال ہوتی ہیں۔

انفیکشن کے خلاف اینٹی پروٹوزوول ادویات کے افعال پیچیدہ ہیں اور انہیں پوری طرح سمجھا نہیں جا سکا ہے۔ ان میں سے کچھ انفیکشنز کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے ل پروٹوزوول ڈی این اے کی تولید یا اس کے پہنچائے گئے نقصان کی راہ میں رکاوٹ پیدا کر سکتے ہیں۔

بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادویات زیادہ تر نسخے سے متعلق ادویات ہیں اور وہ مختلف خوراک کی شکلوں میں دستیاب ہیں جیسے ٹیبلٹس اور کیپسولز۔ انہیں صرف صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی کڑی نگرانی میں استعمال کرنا چاہیے۔

<u>اینٹی ملیریل ادویات</u>

اینٹی میلریل ادویات میں میفلوکوئین، کلوروکوئین، ایٹواکوون اور ڈوکسیسائیکلائن کے ساتھ پروگوانیل شامل ہیں۔ وہ پروٹوزووا زندگی کے مختلف مراحل کو متاثر کرکے پروٹوزووا کی نشوونما کے آگے بند باندھتے ہیں یا انہیں روکتے ہیں۔ ان کا استعمال ملیریا کے علاج اور روک تھام کے لیے کیا جاتا ہے۔

ملیریا سے بچاؤ کے لیے ، ادوِیات کا انتخاب ان منازل پر منحصر ہوتا ہے جہاں آپ سفر کرنے جا رہے ہوتے ہیں، آپ کے سفری طرز عمل اور آپ کی صحت کی سابقہ حالت سے ممکنہ خطرات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

ملیریا کے علاج کے لیے، اینٹی ملیریل دوا کی قسم اور علاج کی طوالت اس بات پر منحصر ہوگی کہ آپ کو لاحق ملیریا کی نوعیت، آپ کی علامات کی شدت، جہاں آپ کو ملیریا ہوا ہے سے وابستہ ہے اور اس سے کہ کیا آپ نے ملیریا سے بچنے کے لیے کوئی اینٹی ملیریل لیا ہے۔ اگر آپ نے بچاؤ کے اقدام کے طور پر اینٹی ملیریل لیا ہے تو، ملیریا کے علاج کے لیے ایک ہی قسم کا اینٹی ملیریل استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ اپنے ڈاکٹر کو یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ نے کون سا اینٹی ملیریل لیا ہے۔ اس کے علاوہ، آپ کا ڈاکٹر ملیریا کے سٹرین پر قابو پانے کے لیے مختلف اینٹی ملیریل ادویات کے مرکب کو استعمال کرنے کی سفارش کر سکتا ہے جو ایک قسم کی ادویات کے خلاف مزاحم بن چکے ہوں۔

<u>متفرق اینٹی پروٹوزوولز</u>

عام طور پر استعمال ہونے والے متفرق اینٹی پروٹوزائولز میں میٹرونیڈازول، ٹینیڈازول اور نیفوریٹل شامل ہیں۔ میٹرونیڈازول ٹریکوموناِیاسس اور جیارڈیاسس کا سب سے عام معالجہ ہے۔ پروٹوزوول انفیکشن کے علاج میں اس کا فعل ٹھیک طرح سمجھا نہیں جا سکا ہے، تاہم، یہ پروٹوزوول ڈی این اے کو نقصان پہنچانے کا کام سرانجام دے سکتا ہے۔

ٹینیڈازول میٹرونیڈازول کے ساتھ ساتھ کام کرتا ہے اور اس کے بہت سے ضمنی اثرات ہیں، لیکن

یہ ایک خوراک میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ جبکہ، نیفوراٹیل کو ٹریکومونیاسس کے علاج میں میٹرونیڈازول یا ٹینیڈازول کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

عمومی ضمنی اثرات اور بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی پروزوول ادوِیات کے احتیاطی تدابیر

اینٹی پروٹوزوول ادویات	عمومی ضمنی اثرات	احتیاطی تدابیر
اینٹی ملیریل ادویات		
• میفلوکوئین	• متلی اور قے • ڈائسپیپسیا • پیٹ کا درد • اسہال • چکر آنا • سر درد بے خوابی اور رنگین خواب	• مرگی، دوروں، افسردگی یا دماغی صحت کی دیگر پریشانیوں، دل یا جگر کے شدید مسائل کا شکار مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں
• کلوروکوئین	• معدے کی خرابی • سر درد • ہائپوٹینشن • ہائپوگلیسیمیا • جھٹکے • بصری مسائل • بالوں کا رنگ اترنا یا گرنا خارش اور کھجلی	• اعصابی عوارض، میاستھینا گریوس (پٹھوں کی تھکاوٹ اور کمزوری کی حالت)، گلوکوز-6فاسفیٹ ڈیہائڈروجنیز (G6PD، ایک انزائم جو سرخ خون کے خلیوں کو عام طور پر کام کرنے میں مدد کرتا ہے) کی کمی، جگر اور گردوں کے مسائل کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔
• ایٹوواکوون کے ساتھ پروگوانیل	• متلی اور قے • پیٹ کا درد • اسہال • کھانسی • سر درد • چکر آنا • بے خوابی اور غیر معمولی خواب • ذہنی دباؤ • انوریکسا • بخار • جلد کی خارش	• حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین کو نہیں دیا جانا چاہیے • گردے کی شدید پیچیدگیوں کے شکار مریضوں کے لیے تجویز کردہ نہیں ہیں۔

• ڈوکسیسائکلائن	• متلی اور قے • اسہال • نگلنے میں دشواری • معدے میں جلن • دانتوں کی نشوونما کے دوران لی جائے تو پیلے دانتوں اور دانتوں کی ہئیت بگڑنے کا باعث بنتی ہے	• حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین اور 12 سال سے کم عمر بچوں کو نہیں دی جانی چاہیے • گردے، جگر کی بیماری والے مریضوں کے لیے تجویز کردہ نہیں ہیں • ٹیبلٹس یا کیپسولز کو کافی مقدار میں سیال کے ساتھ نگل لیا جانا چاہیے اور کھانے کے ساتھ دوا لینی چاہیے۔ مریضوں کو اس کے بعد تقریباً آدھے گھنٹے تک لیٹنا نہیں چاہیے • اینٹاسڈز، دودھ، کیلشیم یا میگنیشیم نمکیات لینے سے پرہیز کریں • فوٹو سینسیٹیویٹی شاذ و نادر ہی ہو سکتی ہے۔ طویل وقت کے لیے سورج کی روشنی کے سامنے سے گریز کریں اور مناسب سن اسکرین استعمال کریں
متفرق اینٹی پروزوولز		
• میٹرونیڈازول اور ٹینیڈازول	• متلی اور قے • ناگوار دھاتی ذائقه • بالدار زبان • بذریعه منه دی جانے والی میوکوسٹیس • انوریکسیا	• مبنی بر الکحول مشروبات سے پرہیز کریں • خون کی خرابی، مرکزی اعصابی نظام کی بیماری اور شدید جگر کی خرابی کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • حاملہ خواتین کو نہیں دی جانا چاہیے

• نیفوریٹل	• معدے کی خرابیاں • پیریفیرل اعصابی نظام کو پہنچنے والے نقصان پہنچا سکتی ہے • بہ آسانی یا ضرورت سے زائد خراش یا خون بہنا	• گردوں کی خرابی، نیوروپیتھیز یا G6PDکی کمی کے مریضوں کو نہیں دی جانا چاہیے

بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادوِیات لینے کے بارے میں عمومی مشورے

- علاج کے تجویز کردہ کورس کو مکمل کریں اور ہدایت کے مطابق صحیح خوراک لیں۔
- ملیریا سے نبردآزما ہونے کے لیے، مچھروں کے کاٹنے سے بچنا بہترین طریقہ اور بنیادی مقصد ہے۔ آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ائیرکنڈیشنڈ کمروں یا اچھی طرح سے پردہ داری کمروں میں آرام کریں، فضائی کیڑے مار دوا اندرون خانہ استعمال کریں اور بستر کے نیٹس کا استعمال کریں اگر سونے والے مقامات ائیر کنڈیشنڈ یا پردہ داری نہیں رکھتے ہیں۔ بیرون خانہ ہوتے ہوئے، آپ کو لمبی بازو کی قمیضیں اور ٹراؤزرز پہننے کا مشورہ دیا جاتا ہے اور منکشف جلد اور اپنے لباس پر کیڑوں سے بچانے والے (جیسے DEET پر مشتمل پراڈکٹس) کا اطلاق کریں۔
- اگر آپ کو جیارڈیاسیس ہو رہا ہے تو، آپ کو اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے دھونا چاہیے اور اپنے گھر کے ارکان میں انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے برتن یا تولیے کی شراکت سے گریز کرنا چاہیے۔
- آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ ازدواجی عمل نہ کریں جب کہ آپ کو بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی پروٹوزوول ادویات کے ساتھ ٹریکومونیاسس کا علاج کرایا جارہا ہو، کیونکہ آپ کو دوبارہ مرض لاحق ہو سکتا ہے۔

اپنے ڈاکٹر سے بات چیت

- اگر آپ ان علاقوں میں سفر کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں جہاں ملیریا کا خطرہ ہے تو، ہمیشہ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں تاکہ اینٹی ملیریل دوا لینے کی اپنی ضرورت کا اندازہ لگائیں، جو کچھ معاملات میں سفر سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے سے لینا پڑتی ہے۔
- اگر آپ کو زیادہ خطرہ والے ملیریا کے علاقے میں رہتے ہوئے یا وہاں کے سفر کے بعد انفلوئنزا یا تیز بخار جیسی علامات پیدا ہوتی ہیں تو، آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔
- اینٹی پروٹوزوول ادویات دوسری ادویات کے ساتھ تعامل کر سکتی ہیں۔ اوور دی کاؤنٹر سمیت، آپ جو دوا لے رہے ہیں اس کے بارے میں اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں، تاکہ وہ فیصلہ کر سکیں کہ اینٹی پروٹوزوول دوا آپ کے لیے محفوظ ہے یا نہیں۔
- اپنے ڈاکٹر کو اپنی میڈیکل ہسٹری سے آگاہ کریں، کیونکہ کچھ بیماریاں احتیاطی تدابیر کے

خصوصی اقدامات کا تقاضا کر سکتی ہیں۔

- اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ آپ حاملہ یا دودھ پلانے والی ہیں کیونکہ بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی پروٹوزووَل ادویات ایسی خواتین کو نہیں لینا چاہیے جو حاملہ ہوں یا چھاتی کا دودھ پلا رہی ہوں۔
- اگر آپ کو کسی علامت یا ضمنی اثرات کا سامنا ہو تو فوری طور پر طبی مشورہ لیں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی ادویات کی قسم کا جائزہ لے سکتا ہے۔
- اگر آپ کی علامات بگڑ جاتی ہیں یا آپ کو جو ادویات مل رہی ہیں اس کے بارے میں آپ کو کوئی خدشات ہیں تو طبی مشاورت کی تلاش کریں۔

بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی پروٹوزووَل ادویات کی سٹوریج

بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی پروٹوزووَل ادویات کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہیے۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہیں کیا جاتا ہے، ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، بچوں کے ذریعے قابل رسائی جگہوں پر ادوِیات کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہیے تاکہ حادثاتی طور پر ان کی طرف سے نگلے جانے سے بچا جا سکے۔

سفر سے متعلق پروٹوزووَل بیماریوں کے بارے میں مزید معلومات

براہ مہربانی سفر سے متعلق پروٹوزووَل بیماریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے درج ذیل لنک سے رجوع کریں:
http://www.travelhealth.gov.hk/english/travel_related_diseases/travel_related_diseases.html

اقرارنامہ: ڈرگ آفس پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی ایشورنس (PD&QA) اور ٹریول ہیلتھ سروس کا اس مضمون کی تیاری میں ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

ڈرگ آفس
ہیلتھ ڈپارٹمنٹ
دسمبر 2020